بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا بروز قیامت تمام رشتے داریاں ختم ہو جائیں گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے کسی کی تقریر میں سنا تھا کہ بروز قیامت تمام رشتے داریاں ختم ہو جائیں گی، کیا واقعی ایسا ہے؟

جواب

جی ہاں! بروز قیامت، حساب سے پہلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب مبارک کے علاوہ تمام نسبی تعلقات منقطع ہو جائیں گے، یعنی اس دن کی دہشت اور ہولناکی کی وجہ سے ان کی آپس کی محبت باقی نہ رہے گی، ایک دوسرے کا خیال نہ ہوگا، ایک دوسرے سے بھاگے گا، ہاں! حساب کے بعد ایک دوسرے کا حال احوال پوچھیں گے۔

چنانچہ اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىٕذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: تو جب صُور میں پھونک ماری جائے گی تو نہ ان کے درمیان رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے۔

(پارہ 18، سورۃ المؤمنون، آیت 101)

تفسیر روح البیان میں ہے "فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ تنفعهم لزوال التراحم والتعاطف من فرط الحيرة واستيلاء الدهشة بحيث يفر المرء من أخيه وامه وأبيه وصاحبته وبنيه اولا انساب يفتخرون بها۔۔۔وَلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ای لا يسأل بعضهم بعضا فلا يقول له من أنت ومن أي قبيلة ونسب أنت ونحو ذلك لاشتغال كل منهم بنفسه لشدة الهول فلا يتعارفون ولا يتساءلون كما انه إذا عظم الأمر فى الدنيا لم يتعرف الوالد لولده"

ترجمہ: پس اس دن ان کے درمیان ایسے نسب نہیں رہیں گے جو انہیں نفع دے سکیں، کیونکہ شدید گھبراہٹ اور حیرت کی وجہ سے باہمی محبت اور ہمدردی ختم ہو جائے گی، اس طرح کہ انسان اپنے بھائی، اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھی بھاگے گا۔ یا اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے وہ نسب باقی نہیں رہیں گے جن پر وہ دنیا میں فخر کیا کرتے تھے۔ اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے، یعنی کوئی دوسرے سے یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کون ہو؟ کس قبیلے اور کس خاندان سے تعلق رکھتے ہو؟ وغیرہ۔ کیونکہ ہر شخص اپنی ذات کی فکر میں اس قدر مشغول ہوگا اور اس دن کی ہولناکی اتنی شدید ہوگی کہ وہ ایک دوسرے کو پہچاننے اور باہمی سوال کرنے کی فرصت ہی نہیں پائیں گے، جیسے دنیا میں بھی جب کوئی بہت بڑا معاملہ پیش آتا ہے تو باپ بھی اپنے بیٹے کی طرف متوجہ نہیں ہو پاتا۔

(روح البیان، جلد 6، صفحہ 106، 107، مطبوعہ: بیروت)

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے "اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جب صور میں پھونک ماری جائے گی تو لوگوں کے درمیان کوئی رشتہ نہ رہیں گے جن پر وہ دنیا میں فخر کیا کرتے تھے اور ان میں آپس کے نسبی تعلقات منقطع ہو جائیں گے اور رشتہ داری کی محبتیں باقی نہ رہیں گی اور یہ حال ہوگا کہ آدمی اپنے بھائیوں، ماں باپ، بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا اور اس وقت نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے جیسا کہ دنیا میں پوچھتے تھے کیونکہ ہر ایک اپنے ہی حال میں مبتلا ہوگا، پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا اور حساب کے بعد لوگ ایک دوسرے کا حال دریافت کریں گے۔ رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نسب اس وقت بھی فائدہ دے گا جب رشتے مُنقطع ہو جائیں گے: یاد رہے کہ اس حکم میں حضور اقدس صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نسب داخل نہیں، آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نسب قیامت کے دن مومن سادات کو کام آئے گا۔ (صراط الجنان، جلد 06، صفحہ 562، 563، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مصنف عبد الرزاق میں ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: "سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول: «إن كل سبب ونسب منقطع يوم القيامة إلا سببي ونسبي»" ترجمہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: قیامت کے دن ہر سبب اور نسب منقطع ہو جائے گا، سوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔ (مصنف عبد الرزاق، ج 06، ص 163، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5497

تاریخ اجراء: 19 ربیع الثانی 1448ھ/02 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net